

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہیلی فیکس سے جناب زین العابدین پوچھتے ہیں

الف) اکثر اردو اخبارات میں نبی کریم ﷺ اور اللہ تعالیٰ کا ذکر ہوتا ہے اور بعض دفعہ آیات قرآنی و احادیث بھی تحریر ہوتی ہیں۔ دکاندار اس میں سودا لپیٹتے ہیں۔ ہمیں ایسے اخبارات کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے اور اخبار کی بے حرمتی کے متعلق کیا خیال ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

جن کاغذات پر اللہ اور اللہ کے رسول کے نام اور قرآنی آیات لکھی ہوں ان کا حتی الامکان احترام کرنا چاہئے۔ اخبارات والوں کو بھی چاہئے کہ عام حالات میں آیات و احادیث تحریر نہ کریں بلکہ ان کا ترجمہ دے دیا کریں دکانداروں اور عوام دونوں کو چاہئے کہ اس طرح پھر کو استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔ جو آدمی ان چیزوں کو پالے اسے ایسے اخبارات کے ٹکڑے جلا کر خاک دفن کر دینی چاہئے یا ان کو دیر یا سمندر میں بہا دینا چاہئے۔ بہر حال جو چیز آپ کے اختیار میں ہے وہ کریں اور جو چیز آپ کے بس میں ہی نہیں اس کے لئے فکر مند بھی نہیں ہونا چاہئے۔ آپ اپنی حد تک احتیاط بتاتے اور دوسروں کو پاکیزہ الفاظ اور پاک ناموں کا احترام کرنے کی تلقین کیجئے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 327

محدث فتویٰ